سوال

(209) حدیث ''من غشنا فلیس منا'' اور امتحانات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ریاض کے ایک کالج کا طالب علم ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ بعض طلبہ امتحانات میں کئی مضامین خصوصاانگریزی کے مضمون میں خیانت کرتے ہیں اورجب میں اس سلسلہ میں ان سے بات کرتاہوں تووہ کہتے ہیں کہ انگریزی زبان کے مضمون میں خیانت کرناحرام نہیں ہے کیونکہ بعض مشائخ نے یہی فتوی دیاہے امید ہے اس کام اوراس فتوی کے بارے میں رہنمائی فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سےثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جوشخص ہمیں دھوکا دے،وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''یہ حدیث عام ہے کہ موالات میں دھوکاہویاامتحانات میں سب کوشامل ہےاورامتحان خواہ انگریزی زبان کاہویاکسی اور مضمون کا،لہذااس حدیث اوراس کے ہم معنی دیگراحادیث کے عموم کے باعث طلبہ وطالبات کےلئے ہر گزجائزنہیں کہ وہ امتحان کے کسی بھی پرچہ میں دھوکااورخیانت سے کام لیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص330

محدث فتویٰ